آیت 218 - اللہ کے نبیؐ کی عبادت کا ذکر ہے۔ جس میں آپؐ کے قیام اور سجود کی بات ہے۔ ان دونوں حالتوں سے ہمیں کیا پتہ چل رہا ہے؟

جواب: نماز کے قیام کی طرف اشارہ ہے اور آپؐ تبلیغ کیلئے جو کھڑے ہوتے اسی طرح نماز میں جو سجود کرتے ہیں وہ اللہ دیکھ رہا ہے اور سجدہ گزار لوگوں کے ساتھ مل کر جو اللہ کے پیغام کو پھیلاتے ہیں وہ بھی اللہ کی نظروں میں ہے۔ باجماعت نمازوں میں جو دعائیں مانگی جاتی ہیں اسکا سننے والا ہے۔

آیت 221: اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ شیاطین قرآن کو لیکر نہیں اترے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ وہ تو جھوٹے گناہگار لوگوں (کاہنوں نجومیوں) پہ اترتے ہیں نہ کہ انبیاء صالحین پہ۔ اور اسکے ساتھ ہی ایسے شاعروں کی مذمت ہے جو شاعرانہ تخیلات میں کبھی ادھر بھی ادھر بھٹکتے ہیں۔ اور اپنے پیچھے چلنے والوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور آیت 226 میں اسکے بارے میں کیا کہا گیا؟
وہ یہ کہ جو وہ کہتے ہیں کرتے نہیں۔

آخری آیت میں ایسے شعراء کو مستثنیٰ کیا ہے جن میں یہ چار خوبیاں ہیں وہ کیا ہے؟

جواب: جو مومن، نیک عمل کرنے والے اللہ کا ذکر کرنے والے عام حالات میں اور اپنے کلام میں بھی۔ اور ظالم سے انتقام لینے والے یعنی حق کا ساتھ دینے والے اپنے عمل اور قلم سے۔

Hilroy